سوال

(488) نوکر کے لئے مالک کا حکم الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص زید عمرو کا ملازم ہے عمرو نے اس کو سفر میں بھیجا اور کہا کہ ریل کے سفر کا ڈیوڑھے درجے کا ٹکٹ لینا اور آگے گاڑی کرایہ کرلینا زید نے تیسرے درجے کا ٹکٹ لیا اور گاڑی کے سفر میں پیدل گیا عمرو یعنی مالک سے کرایہ ڈیوڑھا نحبر ایسا اور کرایہ گاڑی کا جو پیدل گیا تھا لیا چون کہ حکم تو آقا کا یہی تھا جو مجرا ایسا مگر خرچ اتنا نہیں کیا کہتا ہے کہ میں نے پیدل تکلیف خود اٹھائی ہے میرا حق ہے اب شرع شریف کا کیا حکم ہے ؟ (راقم عبدالعد، ساکن روالپنڈی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مالک نے کرایہ کا مالک اس کو نہیں بنایا بلکہ اس کرایہ کو استعمال کے لیے دیا ہے تاکہ وقت بھی کم ملے اور بعض صورتوں میں مالک کی عزت بھی اسی میں ہوتی ہے کہ اس کا نوکر عزت سے جائے اس لئے نوکر اگر اس کرایہ کو بچا کر اپنا لے تو مالک کی مرضی کے خلاف ہے ہاں اگر مالک اجازت دے تو جائز ہے ورنہ نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 442

محدث فتویٰ